بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس کا والد فوت ہوگیا ہو، وہ والد کی طرف نظر کرکے حج کا ثواب پانے والی فضیلت کیسے حاصل کرے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک میں ہے کہ: "اگر کوئی شخص اپنے والدین کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے تو اس کو حج مبرور کا ثواب ملتا ہے۔" اب اگر کسی کا باپ مرگیا ہو، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہوگا؟

جواب

صورت مسئولہ میں اگر والد انتقال کر گئے ہیں، تو ان کی قبر کی زیارت کو جائے، ان شاء اللہ عزوجل اس سے بھی حج مقبول کا ثواب ملے گا، کیونکہ حدیثِ پاک کا مفہوم ہے: **"جس نے ثواب کی نیت سے اپنے والِدین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبر کی زیارت کی، وہ حجِ مقبول کے برابر ثواب پائے گا، اور جو بکثرت ان کی قَبروں کی زیارت کرتا ہو، (توجب یہ فوت ہوگا) فرشتے اُس کی قَبر کی زیارت کو آئیں گے۔"**

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، فرمایا:

"من زار قبر أبويه أو أحدهما احتسابا كان كعدل حجة مبرورة ومن كان زوارا لهما زارت الملائكة قبره"

ترجمہ: جس نے ثواب کی نیت سے اپنے والِدین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبر کی زیارت کی، وہ حج مقبول کے برابر ثواب پائے گا، اور جو بکثرت ان کی قَبروں کی زیارت کرتا ہو، (توجب یہ فوت ہوگا) فرشتے اُس کی قَبر کی زِیارت کو آئیں۔ (نوادر الاصول فی احادیث رسول، جلد1، صفحہ126، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4636

تاریخ اجراء: 24رجب المرجب1447ھ/14جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net